Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعود کی جماعت احمدیہ کو قیمتی نصیحت:

خوب یاد رکھو تمہاری ترقیات خلافت سے وابستہ ہیں

افراد مریں گے، مشکلات آئیں گی مگر جماعت کبھی تباہ نہیں ہوگی

خلافتِ رابعہ کے قیام کی پیشگوئی

حضرت مصلح موعود کا ایک اہم ارشاد:

"..... جب یہ اس کا قائم کردہ سلسلہ ہے تو یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ میری موت کا وقت آجائے اور دنیا یہ کہے کہ مجھے اپنے کام میں کامیابی نہیں ہوئی۔ میری وفات خدا تعالیٰ کے منشاء کے مطابق اس دن ہوگی جس دن میں خدا تعالیٰ کے نزدیک کامیابی کے ساتھ اپنے کام کو ختم کر لوں گا اور حضرت (اقدس ..... ناقل) کی وہ پیشگوئیاں پوری ہو جائیں گی جن میں میرے ذریعہ سے اسلام اور احمدیت کے غلبہ کی خبر دی گئی ہے اور وہ شخص بالکل عدم علم اور جہالت کا شکار ہے جو ڈرتا ہے کہ میرے مرنے سے کیا ہوگا؟ حضرت (اقدس ..... ناقل) نے فرمایا کہ میں تو جانتا ہوں لیکن خدا تعالیٰ تمہارے لئے قدرت ثانیہ بھیجے گا مگر ہمارے خدا کے پاس قدرت ثانیہ ہی نہیں اس کے پاس قدرت ثالثہ بھی ہے اور اس کے پاس قدرت رابعہ بھی ہے قدرتِ اولیٰ کے بعد قدرتِ ثانیہ ظاہر ہوئی۔ اور جب تک خدا اس سلسلہ کو ساری دنیا میں پھیلا نہیں دیتا اس وقت تک قدرت ثانیہ کے بعد قدرتِ ثالثہ آئے گی اور قدرت ثالثہ کے بعد قدرت رابعہ آئیگی اور قدرتِ رابعہ کے بعد قدرت خامسہ آئے گی اور قدرتِ خامسہ کے بعد قدرت سادسہ آئے گی اور خدا تعالیٰ کا ہاتھ لوگوں کو معجزہ دکھاتا چلا جائے گا۔ اور دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت اور زبردست سے زبردست بادشاہ بھی اس سکیم اور مقصد کے راستہ میں کھڑا نہیں ہو سکتا جس مقصد کے پورا کرنے کے لئے اس نے حضرت (اقدس ..... ناقل) کو پہلی اینٹ بنایا۔ اور مجھے اس نے دوسری اینٹ بنایا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا کہ دین جب خطرہ میں ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لئے اہل فارس میں سے کچھ افراد کھڑا کریگا حضرت (اقدس ..... ناقل) ان میں سے ایک فرد تھے اور ایک فرد میں ہوں لیکن دجال کے ماتحت ممکن ہے کہ اہل فارس میں سے کچھ اور لوگ بھی ایسے ہوں جو دین اسلام کی عظمت قائم رکھے اور اس کی بنیادوں کو مضبوط کرنے کے لئے کھڑے ہوں۔"

(الفضل ۲۲ ستمبر ۱۹۵۰ء صفحہ ۶)

حضرت مصلح موعود کی جماعت احمدیہ کو قیمتی نصیحت

"تم خوب یاد رکھو کہ تمہاری ترقیات خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں اور جس دن تم نے اس کو نہ سمجھا اور اسے قائم نہ رکھا وہی دن تمہاری ہلاکت اور تباہی کا دن ہوگا۔ لیکن اگر تم اس کی حقیقت کو سمجھے رہو گے اور اسے قائم رکھو گے تو پھر اگر ساری دنیا مل کر بھی تمہیں ہلاک کرنا چاہے گی تو نہیں کر سکے گی ..... بے شک افراد مریں گے۔ مشکلات آئیں گی۔ تکالیف پہنچیں گی مگر جماعت کبھی تباہ نہ ہوگی۔ بلکہ دن بدن بڑھے گی۔ اور اس وقت تم میں سے کسی کا ..... مرنا ایسا ہی ہوگا جیسا کہ مشہور ہے کہ اگر ایک دیو کشتا ہے تو ہزاروں پیدا ہو جاتے ہیں۔ تم میں سے اگر ایک مارا جائے گا تو اس کی بجائے ہزاروں اس کے خون کے قطروں سے پیدا ہو جائیں گے۔" (درس القرآن صفحہ ۷۳)

اسی طرح ۱۹۴۷ء کے پر آشوب دنوں میں ایک انتہائی اہم پیغام میں فرمایا۔

"خلافت زندہ رہے۔ اور اس کے گرد جان دینے کے لیے ہر مومن آمادہ کھڑا ہو..... میرا یہ پیغام باہر کی جماعتوں کو بھی پہنچا دو اور انہیں اطلاع دو کہ تمہاری محبت میرے دل میں ہندوستان کے احمدیوں سے کم نہیں تم میری آنکھ کا تارا ہو۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ جلد سے جلد اپنے اپنے ملکوں میں احمدیت کا جھنڈا گاڑ کر آپ لوگ دوسرے ملکوں کی طرف توجہ دیں گے۔ اور ہمیشہ خلیفۂ وقت جو ایک وقت میں ایک ہی ہو سکتا ہے کے فرمانبردار رہیں گے اور اس کے حکموں کے مطابق اسلام کی خدمت کریں گے۔"

(تاریخ احمدیت جلد ۱۰ صفحہ ۷۲۳)

موصلہ: مولوی دوست محمد صاحب شاہد

ڈاکٹروں کی آخری رپورٹ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث کی دل کی حرکت ۸-۹ جون ۱۹۸۲ء کی درمیانی شب کو دوبارہ دل کا شدید دورہ پڑنے کی وجہ سے بارہ بجکر پانچ منٹ پر اچانک بند ہو گئی اور سانس رک گیا۔ فوری طبی امداد کے نتیجہ میں سانس اور حرکت قلب عارضی طور پر جاری ہو گئے لیکن مسلسل جدوجہد کے باوجود حضور بارہ بجکر ۴۵ منٹ پر وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○

ڈاکٹر لطیف قریشی۔ ربوہ — ڈاکٹر مرزا مبشر احمد ربوہ — ڈاکٹر شاہد احمد (نیویارک امریکہ)

میجر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری راولپنڈی — ۹-۶-۱۹۸۲

خلیفہ کو بشارت:

قانون کے مطابق منتخب ہونے والے

"جب بھی انتخاب خلافت کا وقت آئے اور مقررہ طریق کے مطابق جو بھی خلیفہ چنا جائے میں اس کو ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ اگر اس قانون کے ماتحت وہ چنا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوگا اور جو بھی اس کے مقابل میں کھڑا ہوگا وہ بڑا ہو یا چھوٹا ہو ذلیل کیا جائے گا اور تباہ کیا جائے گا کیونکہ ایسا خلیفہ صرف اس لئے کھڑا ہوگا کہ حضرت (اقدس ..... ناقل) اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کو پورا کرے کہ خلافتِ حقہ اسلامیہ ہمیشہ قائم رہے۔ پس چونکہ وہ قرآن اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت (اقدس ..... ناقل) کی باتوں کو پورا کرنے کے لئے کھڑا ہوگا اس لئے اسے ڈرنا نہیں چاہیئے۔"

(خلافتِ حقہ اسلامیہ صفحہ ۱۷)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | جمعرات ۱۷ شعبان المعظم ۱۴۰۲ھ ۱۰ احسان ۱۳۶۱ ہش ۱۰ جون ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۲۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ میں خلافت کے انتخاب کا مستقل طریق

"مجلسِ انتخابِ خلافت" کا قیام حضرت مصلح موعود کا ایک اہم کارنامہ ہے:

اس نظام کے تحت خلیفہ منتخب ہونے والے کو مصلح موعود کی بشارت:

مجلس انتخاب خلافت

سیدنا حضرت مصلح موعود (اللہ آپ پر راضی ہو) کا جماعت احمدیہ پر ایک یہ بھی عظیم احسان ہے کہ آپ نے جماعت احمدیہ میں خلافت کے انتخاب کا ایک مستقل طریق رائج فرما دیا۔ حضرت مصلح موعود کی وفات کے بعد خلافت ثالثہ کا بابرکت نظام اسی طریق کے مطابق عمل میں آیا۔ اور آج انشاء اللہ تعالیٰ خلافت رابعہ کا انتخاب اسی طریق پر ہوگا۔

خلافت کے انتخاب کے اس طریق میں حضرت مصلح موعود نے ایک "مجلس انتخاب خلافت" قائم فرمائی۔ اس کا ذکر سب سے پہلے حضرت مصلح موعود نے ۱۹۵۶ء کے جلسہ سالانہ پر فرمایا، رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۵۷ء میں "انتخاب خلافت کے متعلق ایک ضروری ریزولیوشن" کے نام سے ایک ریزولیوشن میں اس مجلس کے بارے میں جملہ تفاصیل درج ہیں۔ اس میں تحریر ہے،

"سیدنا حضرت ..... (مصلح موعود۔ ناقل) نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء کے موقعہ پر آئندہ خلافت کے انتخاب کے متعلق یہ بیان فرمایا تھا کہ پہلے یہ قانون تھا کہ مجلس شوریٰ کے ممبران جمع ہو کر خلافت کا انتخاب کریں۔ لیکن آج کل کے فتنہ کے حالات نے ادھر توجہ دلائی ہے کہ تمام ممبران شوریٰ کا جمع ہونا بڑا لمبا کام ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس سے فائدہ اٹھا کر منافق کوئی فتنہ کھڑا کر دیں۔ اس لئے اب میں یہ تجویز کرتا ہوں جو اسلامی شریعت کے عین مطابق ہے کہ آئندہ خلافت کے انتخاب میں مجلس شوریٰ کے جملہ ممبران کی بجائے صرف ناظران صدر انجمن احمدیہ، ممبران صدر انجمن احمدیہ وکلاء تحریک جدید، خاندان حضرت (اقدس .... ناقل) کے زندہ افراد جن کی تعداد اس غرض کے لیے اس وقت تین ہے۔ یعنی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اور حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب) جامعۃ المبشرین کا پرنسپل، جامعہ احمدیہ کا پرنسپل اور مفتی سلسلہ احمدیہ مل کر فیصلہ کیا کریں۔

مجلس انتخاب خلافت کے اراکین میں اضافہ

جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء کے بعد حضرت (مصلح موعود ... ناقل) نے علماء سلسلہ اور دیگر بعض صاحبان کے مشورے کے مطابق مجلس انتخاب خلافت میں مندرجہ ذیل اراکین کا اضافہ فرمایا

۱۔ مغربی پاکستان کا امیر اور اگر مغربی پاکستان کا ایک امیر مقرر نہ ہو تو علاقہ جات مغربی پاکستان کے امراء جو اس وقت چار ہیں۔

۲۔ مشرقی پاکستان کا امیر

۳۔ کراچی کا امیر

۴۔ تمام اضلاع کے امراء

۵۔ تمام سابق امراء جو دو وقفہ کسی ضلع کے امیر رہ چکے ہوں گو انتخاب خلافت کے وقت امیر نہ ہوں (ان کے اسماء کا اعلان صدر انجمن احمدیہ کرے گی)

۶۔ امیر جماعت احمدیہ قادیان

۷۔ ممبران صدر انجمن احمدیہ قادیان

۸۔ تمام زندہ صحابہ کرام کو بھی انتخاب خلافت میں رائے دینے کا حق ہوگا۔ اس غرض کے لئے صحابی وہ ہوگا جس نے حضرت (اقدس .... ناقل) کو دیکھا ہو اور حضور کی باتیں سنی ہوں اور ۱۹۰۸ء میں حضور .... کی وفات کے وقت اس کی عمر کم از کم ۱۲ سال کی ہو۔ صدر انجمن احمدیہ تحقیقات کے بعد صحابہ کرام کے لئے سرٹیفکیٹ جاری کرے گی اور ان کے ناموں کا اعلان کرے گی۔

۹۔ حضرت (اقدس .... ناقل) کے اولین صحابیوں میں سے ہر ایک کا بڑا لڑکا انتخاب میں رائے دینے کا حق دار ہوگا۔ بشرطیکہ وہ مبائعین میں شامل ہو۔ اس جگہ صحابۂ اولین سے مراد وہ احمدی ہیں جن کا ذکر حضرت (اقدس .... ناقل) نے ۱۹۰۱ء سے پہلے کی کتب میں فرمایا ہے۔ (ان کے ناموں کا اعلان بھی صدر انجمن احمدیہ کریگی)

۱۰۔ ایسے تمام مبلغین سلسلہ احمدیہ جنہوں نے کم از کم ایک سال بیرونی ممالک میں تبلیغ کا کام کیا ہو اور بعد میں تحریک جدید نے کسی الزام کے ماتحت انہیں فارغ نہ کر دیا ہو (ان کو تحریک جدید سرٹیفکیٹ دیگی اور ان کے ناموں کا اعلان کریگی)

۱۱۔ ایسے تمام مبلغین سلسلہ احمدیہ جنہوں نے پاکستان کے کسی صوبہ یا ضلع میں رئیس التبلیغ کے طور پر کم از کم ایک سال کام کیا ہو۔ اور بعد میں ان کو صدر انجمن احمدیہ نے کسی الزام کے ماتحت فارغ نہ کر دیا ہو۔ انہیں صدر انجمن احمدیہ سرٹیفکیٹ دے گی اور ان کے ناموں کا اعلان کرے گی۔

مجلس انتخاب خلافت کا دستور العمل

سیدنا حضرت (مصلح موعود ..... ناقل) نے مندرجہ بالا جملہ اراکین مجلس انتخاب خلافت کے نام کے لیے حسب ذیل دستور العمل منظور فرمایا۔

و۔ مجلس انتخاب خلافت کے جو اراکین مقرر کیے گئے ہیں ان میں سے بوقت انتخاب حاضر افراد انتخاب کرنے کے مجاز ہوں گے غیر حاضر افراد کی غیر حاضری اثر انداز نہ ہوگی اور انتخاب جائز ہوگا۔ انتخاب خلافت کے وقت اور مقام کا اعلان کرنا مجلس شوریٰ کے سیکرٹری اور ناظر اعلیٰ کے ذمے ہوگا۔ ان کا فرض ہوگا کہ موقع پیش آنے پر فوراً مقامی اراکین مجلس انتخاب کو اطلاع دیں بیرونی جماعتوں کو تاروں کے ذریعے اطلاع دی جائے۔ اخبار الفضل میں بھی اعلان کر دیا جائے۔

ج۔ نئے خلیفہ کا انتخاب مناسب انتظار کے بعد ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر ہونا چاہیئے مجبوری کی صورت میں زیادہ سے زیادہ تین دن کے اندر انتخاب ہونا لازمی ہے۔ اس درمیانی عرصہ میں صدر انجمن احمدیہ پاکستان جماعت کے جملہ کاموں کو سرانجام دینے کی ذمہ دار ہوگی۔

د۔ اگر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی زندگی میں نئے خلیفہ کے انتخاب کا سوال اٹھے تو مجلس انتخاب خلافت کے اجلاس کے وہ پریذیڈنٹ ہوں گے۔ ورنہ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے اس وقت کے سینیئر ناظر یا وکیل اجلاس کے پریذیڈنٹ ہوں گے۔ (ضروری ہے کہ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید فوری طور پر مشترکہ اجلاس کر کے ناظروں اور وکلاء کی سنیارٹی فہرست مرتب کرے)

ھ۔ مجلس انتخاب خلافت کا ہر رکن انتخاب سے پہلے یہ حلف اٹھائے گا کہ

"میں اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر اعلان کرتا ہوں کہ میں خلافتِ احمدیہ کا قائل ہوں اور کسی ایسے شخص کو ووٹ نہیں دوں گا جو جماعت مبایعین سے خارج کیا گیا ہو۔ یا اس کا تعلق احمدیت یا خلافتِ احمدیہ کے مخالفین سے ثابت ہو۔"

جب خلافت کا انتخاب عمل میں آئے تو منتخب شدہ خلیفہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ لوگوں سے بیعت لینے سے پہلے کھڑے ہو کر قسم کھائے کہ:۔

"میں اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں کہ میں خلافتِ احمدیہ پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور میں ان لوگوں کو جو خلافت احمدیہ کے خلاف ہیں باطل پر سمجھتا ہوں اور میں خلافت احمدیہ کو قیامت تک جاری رکھنے کے لیے پوری کوشش کروں گا اور اسلام کی تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لیے انتہائی کوشش کرتا رہوں گا۔ اور میں ہر غریب اور امیر احمدی کے حقوق کا خیال رکھوں گا اور قرآن شریف اور حدیث کے علوم کی ترویج کے لیے جماعت کے مردوں اور عورتوں میں ذاتی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی کوشاں رہوں گا۔"

بنیادی قانون

"آئندہ خلافت کے انتخاب کے لیے یہی قانون جاری رہے گا سوائے اس کے کہ خلیفۂ وقت کی منظوری سے شوریٰ میں یہ مسئلہ پیش کیا جائے اور شوریٰ کے مشورہ کے بغیر خلیفۂ وقت کوئی اور تجویز منظور کرے۔"

(۲۰ مارچ ۱۹۵۷ء)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۱۵ پیسے